سوال

(108)آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض دفعہ مسجد میں لاوَڈ سپیکر پرجماعت ہوتی ہے، امام سجدہ کی آیت پڑھتا ہے، بازار میں کسی کے کام میں اچانک آیت سجدہ پڑجاتی ہے جبکہ اس کا سننے کا ارادہ نہیں ہوتا، کیا محض سننے سے ہی سجدہ لازم ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت مشروع ہے لیکن جو شخص قرآن سننے کے لیے فارغ ہوا اور اسے بغورسنے، اسے چاہیے کہ پڑھنے والے کی طرح سجدہ کرے، اگر کوئی شخص قرآن مجید سننے کی نیت سے نہیں بیٹھا بلکہ اچانک اس کے کان میں آیت سجدہ پڑگئی تو اس کے لیے سجدہ تلاوت ضروری نہیں۔

چنانچہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو آیت سجدہ تلاوت کررہا تھا تو آپ نے سجدہ نہ کیا اور فرمایا کہ سجدہ اسے کرنا چاہیے جو آیت سجدہ کو غور سے سنتا ہے پھر آپ وہاں سے گزرگئے اور سجدہ نہ کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے درج ذیل الفاظ سند کے بغیر بیان کیے ہیں: «انما السجدة علی من استمعها»[1]

سجدہ اسے کرنا چاہیے جو آیت سجدہ کو غور سے سنتا ہے، مذکورہ واقعہ کی تفصیل حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔[2]

البتہ کچھ اہل علم کا موقف ہے کہ سجدہ تلاوت پڑھنے والے اور سننے والے دونوں پر ضروری ہے، وہ دلیل کے طور پر یہ موقوف روایت پیش کرتے ہیں، ''جس نے سجدے کی آیت سنی اور جس نے تلاوت کی، ان دونوں پر سجدہ لازم ہے۔''

فقہائے احناف اس روایت کو پیش کرتے ہیں، علامہ زیلعی نے لکھا ہے کہ یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ کتب حدیث میں مروی نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1]بخاری، سجود القرآن، باب نمبر ۱۰۔

[2]فتح الباری، ص ۲۰، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:131

محدث فتویٰ